بلدیات کو 45 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے ویکسین کی تیسری خوراک کی منصوبہ بندی کرنی ہوگی

حکومت اب بلدیات سے کہہ رہی ہے کہ وہ 45 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو ویکسین کی تازہ کاری کی خوراک کی پیشکش کریں، جب 65 سال سے زائد عمر کے ہر فرد کو یہ پیشکش موصول ہو چکی ہے۔18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو جو سنگین بنیادی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور ہر وہ شخص جو صحت اور نگہداشت کی خدمت میں کام کرتا ہے اب انہیں بھی ریفریشر خوراک کی پیشکش دی جائے گی۔

12 نومبر کو، حکومت نے 18 سال سے زائد عمر کی آبادی کو تیسری ریفریشر خوراک پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ ادارہ برائے صحت عامہ نے اب اس بات کا جائزہ لیا ہے کہ اس پر کس طرح عمل درآمد کیا جانا چاہئے اور حکومت اس سفارش پر عمل پیرا ہے۔ ابھی یہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے کہ 18 سے 45 سال کی عمر کے افراد کو بھی ریفریشر خوراک ملے گی۔

- یہ ضروری ہے کہ بلدیات پوری قوت سے ویکسینیشن جاری رکھیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ تیسری خوراک 65 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو دی جائے، اور اس کے بعد انہیں 45 سال کی عمر کے افراد کے لیے جاری رکھنا چاہیے۔ میں بلدیات کو باخبر کر دینا چاہتا ہوں تاکہ تیسری خوراک کے ساتھ ویکسینیشن جاری رہے، اور ان کی صلاحیت میں کمی واقع نہ ہو۔ وزیراعظم یوناس گہار ستورے

دوسری خوراک کے چھ ماہ بعد بھی65 سال سے کم عمر کے مکمل طور پر ویکسین شدہ بالغوں کی اکثریت سنگین بیماری کے خلاف اچھاتحفظ رکھتی ہے۔ لیکن انفیکشن کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کے پیش نظر، زیادہ لوگ متاثر اور بیمار ہو سکتے ہیں۔

-وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات انگویل شرکول کا کہنا تھا، ہمیں انفیکشن کے پھیلاو کا سامنا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ زیادہ افراد شدید بیمار ہو سکتے ہیں۔ کورونا ویکسین کی ریفریشر خوراک ہر فرد کو اور بھی بہتر تحفظ فراہم کرے گی، اور یہ انفیکشن کے پھیلاؤ اور صحت کی خدمات پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو روکنے کے قابل ہو جائے گی۔

ریفریشر خوراک ویکسین کی دوسری خوراک کے 6 ماہ کے بعد پیش کی جائےگی۔ بلدیات کی ترجیحات ان افراد کے لیے ہونی چاہیے جنہوں نے سب سے زیادہ انتظار کیا ہے۔اس سے بڑی حدتک اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ جن لوگوں کو تحفظ میں اضافے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے انہیں اولین ترجیح دی جائے۔

صحت اور نگہداشت کی خدمت میں ملازم ہر فرد کے لیے تیسری خوراک

صحت اور نگہداشت کی خدمت کے تمام ملازمین کو ریفریشر خوراک کی پیشکش کی جانی چاہیے، نہ کہ صرف وہ لوگ جو مریضوں سے رابطے میں ہوتے ہیں۔

- ایسا ہم پیشہ ور افراد کو محفوظ بنانے کے لیے جو صحت اور دیکھ بھال کی خدمت میں کام کرتے ہیں اور انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے اور مریضوں کی بہتر حفاظت کے لیے کرتے ہیں، شرکول نے کہا۔